بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبر = ص ا ب /س/۲/۲/۲۰۱۸ مورخہ۲۷/دسمبر ۲۰۱۹

بخدمت = چیف سیکرٹری،

حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔

موضوع = قرارداد نمبر ۷۴ منجانب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کے منعقدہ اجلاس ۲۰/ دسمبر ۲۰۱۹ میں ذیل منظورشدہ قرارداد نمبر ۷۴ منجانب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، قائد حزب اختلاف بمراد اطلاع وکارروائی لازمہ ارسال خدمت ہے

قـــــــــــرارداد۔

ہرگاہ کہ منتخب نمایندگان جمہوریت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ عوام کو درپیش مسائل اور مشکلات پر قابو پانے کے ذمہ دار بھی ہیں اس وقت مہنگائی کا جو پہاڑ/طوفان عوام کے کندھوں پر پڑا ہوا ہے عوام اسے برداشت کرنے کی سکت نہیں رکھتے اس لیے کہ گزشتہ ڈیڑھ سالوں کے دوران روزمرہ کی اشیاضرورت پر عاید بے تحاشا ٹیکس کی وجہ سے عام آدمی براہ راست بری طرح متاثر ہورہا ہے جبکہ حالیہ دنوں قومی اسمبلی کے اجلاس میں اس بات کا اعتراف بھی کیا گیا کہ ہائی ڈیزل پر ۴۵ روپے پیٹرول پر ۳۵ روپے مٹی کے تیل پر ۲۰ روپے اور لایٹ ڈیزل پر ۱۵ روپے فی لیٹر کے حساب سے اضافی ٹیکس وصول کیا جارہا ہے اور آٹا اس وقت ۵۶ روپے فی کلو اسی طرح چینی پتی اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء کی قیمتیں حد سے زیادہ ہونے کی بنا پر عوام کی قوت خرید سے باہر ہیں جبکہ گزشتہ ڈیڑھ سالوں کے دوران حد سے زیادہ ٹیکس وصولی کے باعث حکومت معاشی مسائل سے آزاد ہوئی اور ملکی معیشت سنبھل گئی ہے لہذا اب انصاف کا تقاضہ ہے عوام کی دادرسی کی جائے اور روزمرہ ضرورت کی اشیاء سستی کی جائیں تاکہ عوام اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کے قابل ہوسکیں کیونکہ ایسے شواہد بھی موجود ہیں کہ بھوک وافلاس کے باعث لوگ نہ صرف خودکشی کرنے پر مجبور ہے بلکہ جرائم میں بھی روز بہ روز اضافہ ہورہا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ چونکہ اب ملکی معیشت سنبھل چکی ہے لہذا اب اشیاضرورت کی قیمتوں کو جنوری ۲۰۱۸ کی سطح پر لانے کو یقینی بنایا جائے تاکہ غریب عوام جینے کے حق سے محروم نہ ہوسکیں۔

(صفدر حُسین)

معتمد،

نقل برائے اطلاع بخدمت:۔

۱) بخدمت ملک سکندر خان ایڈووکیٹ قائد حزب اختلاف/**محرک قرارداد**۔
۲) سیکرٹری قومی اسمبلی، پاکستان، اسلام آباد۔
۳) سیکرٹری سینٹ، سینٹ سیکرٹریٹ پاکستان، اسلام آباد۔
۴) پرنسپل سیکرٹری پریذیڈنٹ سیکرٹریٹ، (پبلک) ایوان صدر، اسلام آباد۔
۵) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعظم پاکستان، وزیراعظم سیکرٹریٹ، اسلام آباد۔
۶) سیکرٹری وزارت خوراک، حکومت، پاکستان، اسلاآباد۔
۷) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ، بلوچستان، کوئٹہ۔
۸) سیکرٹری خوراک، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۹) سیکرٹری قانون وپارلیمانی امور، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۱۰) سیکرٹری، صوبائی اسمبلی، پنجاب، لاہور۔ سندھ، کراچی۔ خیبر پختونخوا، پشاور۔ قانون ساز اسمبلی آزاد جموں کشمیر، مظفرآباد۔ قانون ساز اسمبلی گلگت اسمبلی، گلگت بلتستان۔

(قادر بخش شاہوانی)

شریک معتمد، (سوالات)